171082 ـ عیسائی فرقے آرتھوڈیکس سے تعلق رکھنے والی عورت سے مسلمان کا جماع کے بعد شادی کرنا

سوال

میرا نام لانا ہے میں نے کچھ عرصہ قبل ایك لبنانی مسلمان شخص سے شادی کی ہے، میں آرتھوڈیکس فرقے سے تعلق رکھتی ہوں، اپنے خاوند کو تقریبا آٹھ برس سے پہچانتی ہوں اور تقریبا پانچ ماہ قبل ہماری شادی ہوئی ہے، شادی سے قبل اس شخص نے مجھ سے جماع بھی کیا ہے، لیکن یہ اکیلا شخص ہے جسے میں اپنی زندگی میں جانتی ہوں اور اس کے علاوہ میرے ساتھ کسی نے جماع نہیں کیا، کیا ہم نے جو کچھ کیا ہے وہ حرام ہے، چاہے بالآخر ہماری شادی بھی ہو گئی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہم اپنی ویب سائٹ پر بطور مہمان آپ " لانا " کو خوش آمدید کہتے ہیں، حرام کام کے بارہ میں آپ کے سوال نے ہمیں بہت خوش کیا ہے، یعنی آپ نے ہمارے دین میں حرام کے متعلق دریافت کیا ہے اور یہ چیز خیر کی رغبت و چاہت کی دلیل ہے.

لیکن ہمیں یہ پتہ نہیں چل رہا کہ اس سے بڑے حرام کام کے بارہ میں آپ نے دریافت کیوں نہیں کیا جس کا آپ ارتکاب کر رہی ہیں، وہ اب تك آپ کے لیے مخفی کیوں رہا ہے ؟ اور اس کے لیے عظیم حل کے متعلق آپ نے دریافت کیوں نہیں کیا؟

آپ سے یہ پوچھنا اور دریافت کرنا رہ گیا ہے کہ کیا آپ کا اپنے پرانے دین پر رہنا صحیح ہے یا نہیں؟ آپ دین اسلام کے بارہ میں سن چکی ہیں، اور پھر آپ نے ایك مسلمان شخص سے شادی بھی کر لی ہے؛ کیا آپ نے اس دین کی زیادہ معلومات حاصل کرنے کے بارہ کوئی نہیں سوچا ؟

کیا آپ جس دین پر قائم ہیں اس کے متعلق تلاش کرنے اور تحقیق کرنے کے بارہ میں نہیں سوچا؟ اور کیا یہ صحیح ہے کہ آپ ایسے ہیں رہیں ؟ آپ کا عقیدہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کی اولاد ہے، یا بیوی اور اس کا کوئی شریك ہے ؟؟؟؟

کیا آپ نے اپنے آپ سے اس خاتم النبیین کے راہ کی اتباع کرنے کا کیوں نہیں دریافت کیا کہ محمدصلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے کی راہ کیا ہے جو اپنے سے پہلے سب انبیاء کی تصدیق کرنے والے ہیں، اور لوگوں کے لیے اللہ سبحانہ و تعالی کی بنی نوع انسان کی طرف آخری رسالت کےحامل ہیں؟!

اے اللہ کی بندی کیا آپ جانتی ہیں کہ اگر آپ اس دین اسلام پر ایمان لے آئیں تو آپ اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ ایك نیا صاف شفاف صفحہ شروع کریں گی؛ اس کی بنا پر آپ کی سب غلطیاں اور کوتاہیاں اور گناہ معاف کردیے جائیں گے صرف آپ کا اس دین اسلام میں داخل ہونے اور توبہ کرنے کی دیر ہے کہ آپ کے گناہ معاف ہوجائیں گے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

آپ ان لوگوں سےکہہ دیجئے جو کافر ہیں کہ اگر وہ اپنے کفر سے باز آگئے تو ان کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اور اگر وہ اپنے کفر پر قائم رہے تو پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے الانفال (38) ؟!

یہی نہیں بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے تو اپنے شرك اور اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والوں کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر کے ان کے اعمال نامہ میں نیکیاں بنا کر درج کریگا.

فرمان باری تعالی ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے، اور نہ ہی وہ اللہ کی جانب سے حرام کردہ جان کو ناحق قتل کرتے ہیں، اور نہ ہی زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی ایسا کریگا وہ بہت گناہ پائیگا

اور روز قیامت اس کو ڈبل عذاب دیا جائیگا، اور وہ ہمیشہ اس میں ذلیل و رسوا ہوگا

لیکن وہ شخص جو توبہ کرلے اورایمان لا کر اعمال صالحہ کرنے لگے تو یہی لوگ ہیں اللہ تعالی جن کی برائیوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیتا ہے، اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک و صالح اعمال کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتا ہے الفرقان (68 ـ 71).

جو عورت ہم سے حرام کام کے متعلق دریافت کرنے لگی ہے اس کے لیے اس راہ پر چلنا اور عظیم اور بڑی سعادت تلاش کرنا اور شرك و معاصی کی حقیقت سے بھی بڑھ کر پاکیزگی تلاش کرنا کوئی مشکل کام نہیں!!

ہم گزارش کرتے ہیں کہ آپ سوال نمبر (34171) اور (14246) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں، اور ہم آپ سے امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری ویب سائٹ پر " اسلام کا تعارف " کے خاص مضمون کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

زنا كے بعد شادى كر لى جائے يا زنا كے بعد شادى نہ كى جائے اس زنا كى حرمت ميں كوئى فرق نہيں، زنا ہر حالت ميں حرام ہے چاہے بعد ميں دونوں شادى كر ليں يا نہ كريں، كيونكہ زنا ايك مستقل جرم ہے، زنا كرنے كے بعد شادى كرنے يا نہ كرنے سے زنا كا جرم معاف نہيں ہو جاتا، پھر دوسرى بات يہ ہے كہ زانى شخص كى اس عورت سے شادى كرلينا جس سےاس نے زنا كيا تھا ماضى كو صحيح نہيں كرديتا، كيونكہ ماضى تو بيت چكا ہے، اور نہ ہى شادى كرنے سے اس زنا كا علاج ہوتا ہے، بلكہ اس كا علاج تو سچى اور پكى توبہ ہے.

اس ليے جب زانى مرد اور عورت دونوں پكى اور سچى توبہ كر ليں، اور پھر دونوں توبہ كے بعد شادى كرنا چاہيں تو دونوں كے ليے شادى كرنے ميں كوئى حرج نہيں؛ ليكن توبہ كرنے سے قبل كسى مسلمان شخص كے ليے كسى اہل كتاب (يہودى اور عيسائى) عفت و عصمت ركھنے والى عورت كے علاوہ سے شادى كرنا جائز نہيں.

اس ليے اگر تو يہ شادى زنا سے توبہ كرنے سے قبل ہوئى ہے اور دونوں كو اس كے حكم كا بھى علم نہ تھا تو پھر انہيں نيا نكاح كرنا ہوگا.

مزيد تفصيل كے ليے آپ سوال نمبر (126051) كے جواب كا مطالعہ كريں.

اللہ سبحانہ و تعالى سے ہمارى دعا ہے كہ وہ آپ كا سينہ دين اسلام كے ليے كھول دے، اور آپ كے خاوند كو پكى اور سچى توبہ كرنے كى نعمت سے نوازے.

واللہ اعلم .